میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

ہفتہ، 2 ربیع الاول، 1442ھ | 18/10/2020 | نمبر: 1442/20

پریس ریلیز

پاکستان کے حکمران مقبوضہ کشمیر ہندو ریاست کو سرینڈر کر رہے ہیں تو کہاں ہیں وہ مردانِ حق جو اس غدارانہ منصوبے کو ناکام بنائیں؟

بھارتی میڈیا چینل "دی وائر" کے 12 اکتوبر 2020 کو نشر ہونے والے انٹرویو میں پاکستان کے نیشنل سیکیوریٹی ایڈوائزر معید یوسف نے عملاً بھارت کو بتادیا کہ پاکستانی حکمران کشمیر سرینڈر کرنے کیلئے تیار ہیں۔ معید یوسف نے انٹرویو میں واضح کیا کہ پاکستان کا سٹریٹیجک مفاد معاشی سیکیوریٹی اور علاقائی ربط ہے اور اس ایجنڈے کے راستے میں مسئلہ کشمیر رکاوٹ بنا ہوا ہے۔ اس نے واضح کیا کہ اگر بھارت مذاکرات کی میز پر آتا ہے تو پاکستان کشمیر کے مسئلے کو دفن کرنے پر تیار ہے۔ پاکستانی حکمران بھارتی حکمرانوں کو جو شرمناک اور خطرناک رعایتیں آفر کررہے ہیں وہ کسی غداری سے ہرگز کم نہیں۔

موجودہ حکمرانوں کی سربراہی میں پاکستان پہلی بار "دہشت گردی" کو پاک انڈیا مذاکرات کے ایجنڈے میں شامل کرنے پر تیار ہوا ہے جبکہ اب تک ہمارا مؤقف یہی تھا کہ مذاکرات کا واحد ایجنڈا صرف اور صرف کشمیر ہے۔ اور اس رعایت کو چھپانے کیلئے معید یوسف نے چالاکی سے پاکستان میں بھارتی دہشت گردی کے ثبوت پیش کرکے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ دہشت گردی کا ایجنڈا بھارت کا نہیں بلکہ ہمارا ہے۔ ڈاکٹر معید نے بار بار اس امر کا اعادہ کیا کہ بھارت اب ایک نئے پاکستان سے ڈیل کررہا ہے، جس نے جہاد اور جہادی گروہوں کا خاتمہ کیا ہے اور کشمیر میں عسکری مزاحمت کو بے یارو مددگار چھوڑ رکھا ہے۔ اور یہ کہ پاکستان جنگ نہیں بلکہ امن چاہتا ہے۔ ڈاکٹر معید نے بھارت کی جانب سے پاکستان دشمنی کا بھی گلہ کیا۔ سوال یہ ہے کہ کیا آپ ایک جارح دشمن کو امن کی یقین دہانیوں اور فوجی آپشن کا باب بند کرنے سے کس طرح روک سکتے ہیں جس نے یکطرفہ طور پر آپ کے علاقے کا جبری الحاق کرلیا ہے، لائن آف کنٹرول پر مستقل طور پر پریشانی پیدا کررہا ہے اور آپ کے ملک میں تخریب کاری کی کاروائیاں کررہا ہے؟ کیا یہ ہے باجوہ عمران حکومت کی نام نہاد اسٹریٹجک سوچ؟!

مقبوضہ کشمیر کو جابرانہ ہندو حکمرانی کے سامنے سرینڈر کرنا اس خطے کے لئے امریکی منصوبہ ہے، جس کی باجوہ-عمران حکومت آنکھیں بند کرکے پیروی کرتی ہے۔ اس امریکی منصوبے کی واضح جھلک انٹرویو میں اس وقت سامنے آئی جب ڈاکٹر معید نے گلگت بلتستان کو صوبائی درجہ دینے کے آپشن پر غور کرنے کی تردید کرنے سے انکار کردیا، حالانکہ بھارتی صحافی نے انہیں یاد دلایا کہ اس طرح کے اقدام سے 5 اگست 2019 کو مودی کے کشمیر پر الحاق کو جائز قانونی حیثیت ملے گی اور مقبوضہ کشمیر پر پاکستان کا دعوی کمزور ہوجائے گا۔ یہ امریکہ ہے جو لائن آف کنٹرول کو مستقل بارڈر بنا کر اس مسئلہ کو بھارت کے حق میں حل کرنا چاہتا ہے تاکہ بھارت چین کا مقابلہ کرسکے۔

اے پاکستان کے مسلمانوں اور خصوصاً افواجِ پاکستان! پاکستان کے حکمران مقبوضہ کشمیر کو سرینڈر کررہے ہیں، حالانکہ یہ ایک اسلامی سرزمین ہے جسے مسلم افواج نے اپنی تلواروں سے فتح کیا ہے۔ یہ حکمران مقبوضہ کشمیر کو ہندو ریاست کے حوالے کررہے ہیں، حالانکہ ہندو ریاست نے جبراً مقبوضہ کشمیر کا الحاق کیا ہے جس کا انھیں کوئی حق نہیں۔ یہ حکمران مقبوضہ کشمیر کو سرینڈر کررہے ہیں حالانکہ ہندو ریاست کے حکمران اس کے بعد بھی خیانت سے باز نہیں آئیں گے کیوں کہ وہ مسلمانوں اور اسلام سے نفرت کرتے ہیں، جیسا کہ پورے ہندوستان میں ان کے اقدامات سے ظاہر ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ باجوہ-عمران حکومت اپنی غداری میں بہت آگے نکل گئی ہیں اور اب اس کو روکنے کا وقت آگیا ہے۔ واقعتاً اب وقت آگیا ہے کہ مسلح افواج خلافت کے قیام کے لئے منہج نبوی کی پیروی میں نصرہ دے کر غدار باجوہ-عمران حکومت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں، وہ خلافت جو تمام مقبوضہ اسلامی زمینوں کو ذلیل اور پست دشمنوں سے آزاد کرائے گی۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK04 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449 پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK

حزب التحریر آفیشل ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrira.org:
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrir.info: